بسم اللہ الرحمن الرحیم

ثنا پڑھتے ہوئے بھولے سے نماز کے آخر والی دعائے ماثورہ پڑھ دی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے نماز میں ثناء پڑھتے پڑھتے بھولے سے یہ دعا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ بھی پڑھ دی، تو پھر نماز کا کیا حکم ہے؟ نیز نماز کے شروع میں ثنا پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

نماز کے شروع میں ثنا پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ اگر کسی نے ثناء کے بعد بھول کر سورہ فاتحہ سے پہلے مذکورہ دعا پڑھ دی تو اس سے نماز پر فرق نہیں پڑے گا اور سجدہ سہو بھی واجب نہیں ہوگا کیونکہ سورہ فاتحہ سے پہلے ثناء کا محل ہے لہٰذا اس دوران دعا پڑھنا واجب کا ترک قرار نہیں پائے گا۔

جیسا کہ سورہ فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھنے سے متعلق، فتاوی عالمگیری میں ہے: "ولو تشهد فی قيامه قبل قراءة الفاتحة فلا سهو عليه وبعدها يلزمه السهو وهو الاصح لان بعد الفاتحة محل قراءة السورة فاذا تشهد فيه فقد اخر الواجب وقبلها محل الثناء كذا في التبيين" ترجمہ: اگر کسی نے قیام میں سورہ فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو نہیں اور فاتحہ کے بعد پڑھے، تو سجدہ سہو لازم ہوگا۔ یہی اصح ہے، کیونکہ فاتحہ کے بعد قراءت کا محل ہے، تو تشہد پڑھنے کی صورت میں واجب (یعنی فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے) میں تاخیر ہوگی اور فاتحہ سے پہلے ثناء کا محل ہے، اسی طرح تبیین میں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 127، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "سبحانک پڑھنا سنت ہے بغیر اس کے نماز ہوجاتی ہے مگر بلا ضرورت ترکِ سنت کی اجازت نہیں اور عادت ڈالنے سے گناہگار ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 182، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2518

تاریخ اجراء: 16 ربیع الآخر 1447ھ/10 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net